6۔ لمحۂ فکریہ

مشتاق صدیقی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
وطن عزیز	پیارا وطن مراد پاکستان	شرح	نرخ/کھول کر کہنا
مالا مال	دولت مند/ بھرا ہوا	معیار	اعلی/پیمانہ
متجاوز	اپنی حد سے بڑھنے والا	سکڑنا	تنگ ہونا
ڈیرے ڈالنا	رہائش کر لینا	منصوبہ ساز	منصوبہ بنانے والا
تحفظ	حفاظت	گامزن	چلنے والا
فقدان	نہ ہونا۔ کمی	نجی	ذاتی
خواندگی	پڑھائی / لکھنے پڑھنے کی قابلیت	رواداری	رکھ رکھاؤ
عوامل	عاملہ کی جمع، واقعات	اقدار	قدر کی جمع، عزت

مشق

سوال نمبر ا۔ متن کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) وطن عزیز ایک ترقی پذیر ملک ہے۔

(ب) تخلیق آدم کے بعد نسل انسانی تیزی سے پھیلنی شروع ہوئی

(ج) درختوں کے بے تحاشا کٹاؤ سے جنگل سکڑ گئے۔

(ہ) وطنِ عزیز بھی اسی طرح کے **پیچیدہ حالات** سے دو چار ہے۔

(و) بہتر معیارِ زندگی ہر فرد کا **بنیادی** حق ہے۔

(ز) جس میں ہماری **مذہبی** اقدار سب سے اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

سوال نمبر ۲۔ معیار زندگی سے کیا مراد ہے؟ اس کو کس طرح بلند کیا جاسکتا ہے؟

جواب: معیارِ زندگی کا تعلق مادی اشیا اور سہولیات کے حصول کے ساتھ ساتھ اس کے سماجی اور ذہنی کیفیت سے بھی ہے۔ مثلاً تعلیم اوت اس کی شرح خواندگی صحت اور حفظان کے اصولوں پر عمل، جمہوری اقدار، آزادی اظہار، سماج میں خواتین کا مقام، ترقی کے یکساں مواقع، قانون کی پاسداری اور کتب بینی کی شرح، معیار زندگی کو بہتر بنانے میں ممدو معاون ثابت ہوتے ہیں۔

سوال نمبر ۳۔ اگر وطن عزیز کی آبادی و سائل کے مطابق ہوتو وطن میں کیا متوقع تبدیلیاں رونما ہوں گی؟

جواب: سرمایہ کاری کی راہیں ہموار ہوں گی۔ عوام کے روزگار اور آمدن میں اضافہ ہو اور غربت و افلاس میں کمی واقع ہو گی۔

سوال نمبر ۴۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

دباؤ۔ منصوبہ بندی، خود اعتدالی۔ انتشار۔ پاسداری

الفاظ	جملے

منصوبہ بندی	کوئی بھی ملک اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتا جب تک وہ منصوبہ بندی سے کام نہ لے۔
خود اعتدالی	ہمیں ملکی عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنے کے لیے خود اعتدالی سے کام لینا چاہیے۔
انتشار	بلا تحقیق بات پھیلانے سے معاشرے میں انتشار پھیلتا ہے۔
پاسداری	دینی احکامات کی پاسداری سے ہمارے وطن میں امن اور خوشحالی آسکتی ہے۔

سوال نمبر ۵۔ درج ذیل الفاظ کو اِعراب لگا کر درست تلفظ کے ساتھ لکھیں۔

تشکیل ۔ معیار۔ امر۔ آخرت۔ توازن

جواب: تَشکیل ، مِعیار، اَمر، آخِرت ، توازن

سوال نمبر٦۔ اپنے شہر کے میونسپلی کے ایڈمنسٹریٹر کو خط لکھیں اور شاپنگ بیگ کے نقصانات سے آگاہ کرتے انھیں تلف کرنے کی تجاویز دیں۔

جواب کمرۂ امتحان

شہر۔ ا، ب، ج

۲۷ اپریل ۲۰۱۹

مکرمی جناب ایڈمنسٹریٹر صاحب میونسپل کمیٹی، لاہور

اسلام علیکم!

امید ہے کہ آپ اللہ کے فضل و کرم سے خیریت سے ہوں گے۔

محترم جناب! آج آپ کو میں ایک نہایت ہی تشویش ناک مسئلے کی طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں ہم روز مرہ کی زندگی میں پلاسٹک سے بنے ہوئے شاپنگ بیگ میں سامان لاتے ہیں اور پھر انھیں کوڑوں کے ڈھیر پر پھینک دیتے ہیں لیکن بد قسمتی یہ ہے کافی عرصہ گزرنے کے بعد بھی یہ ختم نہیں ہوتے۔ اِدھر اُدھر آگے پیچھے پھر کھاد کے ساتھ کھیتوں میں پہنچتے ہیں لیکن کسان بھی اس چیز پر توجہ نہیں دیتا۔ ان شاپنگ بیگ کی وجہ س فضا میں قدرتی گیس کا سبب بنتا ہے جس کی وجہ سے ماحول پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ اس کے نتائج سے لوگوں کو الرجی، دمہ اور کئی مہلک امراض کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

حکومت کو چاہیے کہ ان شاپنگ بیگز کے استعمال پر پابندی لگا دیں اور ان کی جگہ کوئی اور متبادل انتظام کرے۔ دوسرا ان شاپنگ بیگز کو ٹھکانے لگانے کے لیے ہر بڑے قصبے کی سطح پر کچرا تلف کرے والی مشینوں کا بندوبست کریں تاکہ ہم پاکستان کو صاف رکھیں اور اپنی آنے والی نسلوں کو محفوظ بنا سکیں۔ پلاسٹک بیگز کے استعمال کے خلاف قانون سازی کی جائے۔

اُمید ہے کہ آپ میری ان تجاویز پر غور کریں گے۔ عوام الناس میں شاپنگ بیگوں کے نقصانات سے متعلق آگاہی مہم چلائی جائے۔ میں دعا کروں گا کہ اللہ آپ اور حکومت کو اپنی ذمہ داریوں پر پورا اترنے کی توفیق دے۔ شکریہ

آپ کا مخلص

رول نمبر: ا، ب، ج

<u>ہدایت برائے اساتذہ:</u>